BankIslami

PAKISTAN'S BEST ISLAMIC BANK CERTIFIED BY EUROMONEY

دی اسکوپ

دسمبر 2025

WRAPPED 2025

روایتی بینکاری سے اسلامی بینکاری کی جانب منتقلی

مضمون : ذوالفقار لہری

سرحدوں سے ماورا بینکاری

عرضِ مدیر

اس شمارے میں ہم دسمبر کے اُن لمحات پر غور کر رہے ہیں جو ہمارے لیے خاص اہمیت کے حامل رہے ہیں. اس مہینے میں ہم نے لوگوں کو توجہ کا مرکز بنایا ، اور ان کے لیے عملی مالی مشورے ، ہمارے ساتھیوں کے خیالات ، اور رجب کے مقدس مہینے کے تناظر میں بامقصد شرعی بصیرتیں شامل کی ہیں.

اس شمارے کی خاص بات محض واقعات یا ہمارے حاصل کردہ سنگِ میل ہی نہیں ، بلکہ ان کے پسِ پردہ موجود آوازیں بھی ہیں. یہاں پیش کیے گئے خیالات نیز سیکھنے اور بہتر بنانے کی نیت یہ سب مل کر اس ثقافت کی عکاسی کرتی ہیں جسے ہم بینک اسلامی میں مسلسل پروان چڑھا رہے ہیں.

اس سفر کا حصہ بننے اور نمایاں و غیر نمایاں دونوں طریقوں سے اپنا کردار ادا کرنے پر آپ کا شکریہ.

اس سال کے پُرسکون اختتام اور آنے والے سال کے لیے واضح رہنمائی کی نیک تمناؤں کے ساتھ.

آمنہ اطہر
اسسٹنٹ برانڈ منیجر ،
مارکیٹنگ

01 بینک اسلامی میں گزرے سال کی جھلکیاں
دو صفحات پر مشتمل ہماری عظیم کامیابیوں اور اہم سنگِ میل کا جائزہ — 01

02 معمار خواتین
وومن انٹرپرینورشپ کے موقع پر خواتین کے زیرِ قیادت کاروباری منصوبوں کو اجاگر کرنا — 02

03 سرحدوں سے ماورا بینکاری
ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر، عمران ایچ شیخ کی فرانس میں تعینات پاکستان کے سفیر سے ملاقات — 03

04 شراکت داریوں کو مضبوط بنانا
اسٹریٹجک روابط کے ذریعے ریاض میں مقیم پاکستانیوں کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنا — 04

05 اسلامی بینکاری کی جانب منتقلی
ذوالفقار لہری کی خصوصی تحریر: روایتی بینکاری سے اسلامی بینکاری کی جانب سفر — 05

06 رجب ری سیٹ
شرعی مضمون:
مقدس مہینے کے لیے سادہ مالی تطہیر — 07

07 زری امور
بینک اسلامی فیملی کی جانب سے
ذاتی مالیات کے لیے ٹپ آف دی منتھ 09

08 ون لائن چیلنج
کسی بچے کو ایک جملے میں
اسلامی بینکاری سمجھانا 10

09 نیا سال ، چھوٹا سا چیلنج
ایک چھوٹا عزم + ایک چیز جو میں 2026ء
میں سیکھنا چاہتا/چاہتی ہوں 11

10 490 سے زائد برانچیں
بس ایک کلک کی دوری پر 13

11 قیادت کا طرزِ فکر
بینک بھر میں سربراہان سے بات چیت 14

ایک بامقصد سال

آئیں انسانیت کو سُود سے بچائیں :
اس سال ہمارے کام کی سمت
متعین کرنے والا مقصد

WRAPPED 2025

اسلامی بینکاری کے مستقبل کی تعمیر

پاکستان کے پہلے اسلامی
ڈیجیٹل بینکاری تجربے کا آغاز : aik

18 0,000 سے زائد صارفین
کی نئی ایپ پر منتقلی

آٹو فنانس - نو ماہ میں
13 ارب روپے کی حد سے تجاوز

ایک اہم سنگِ میل :
اٹیٹیوڈ ٹاور (Attitude Tower)
کا حصول

تاثر جس نے اپنا لوہا منوالیا

مشن اور مارکیٹنگ کی کاوشوں کے اعتراف میں ہمیں 8 عالمی اعزازات سے نوازا گیا

ہماری اجتماعی ترقی

سفرِ کامیابی 2 اور سفرِ کامیابی 3 کا انعقاد کیا گیا ،
جن میں ٹیموں نے آئندہ سال کے لیے ہم آہنگی پیدا کی۔

بینک اسلامی ان پلگڈ کا آغاز ، جس میں ایوارڈ یافتہ
کارناموں کے پسِ پردہ ٹیموں سے بات چیت کی گئی

مل کر جیتیں – ٹیم کے مابین
مضبوط تر ہم آہنگی کے لیے نتھیا گلی
میں لیڈرشپ ریٹریٹ کا انعقاد

سمر انٹرن شپ پروگرام کا انعقاد ،
مستقبل کے ہونہار ٹیلنٹ کا خیر مقدم

مساوات کا عملی مظاہرہ

ہم نے ملک بھر میں خواتین
کے زیرِ انتظام برانچوں کا آغاز کیا

برابری پر بینکاری کے
ضمن میں اسٹیٹ بینک
آف پاکستان کی جانب سے
پہلی پوزیشن حاصل کی

PWDs Inclusion Awards
(خصوصی صلاحیتوں کے حامل
افراد کے شمولیتی ایوارڈز)
میں چار زمروں میں اعزازات حاصل کیے

عملی شمولیت :
ایک مقامی چرچ کا دورہ

وومن انٹرپرینورشپ ڈے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیرِاہتمام منعقدہ پاکستان وومن انٹرپرینورشپ ڈے کی تقریب میں ہم نے خواتین کے زیرِ قیادت تین متاثرکن کاروباری منصوبے – پاؤ پینٹری ، دیسی کیئر اور سول کافی – پیش کیے۔

تقریب کے دوران اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اور بینک اسلامی کے صدر و چیف ایگزیکٹو آفیسر نے اسٹالز کا دورہ کیا اور ہماری ٹیم اور کاروباری خواتین سے ملاقات و تبادلۂ خیال کیا۔ اس گفتگو نے ان کاروباروں کے پیچھے موجود جذبے ، استقامت اور لگن کو اجاگر کیا اور واضح کیا کہ بینک اسلامی کے شریعت سے ہم آہنگ مالی سولیوشنز کس طرح ان کی ترقی اور کاروباری سفر میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

یہ تقریب خواتین کے زیرِ قیادت کاروباری اداروں کو سراہنے اور پائیدار کاروباری سرگرمیوں کے فروغ میں اخلاقی اور شمولیتی بینکاری کے کردار کو تقویت دینے کے لیے ایک بامعنی پلیٹ فارم ثابت ہوئی۔

سرحدوں سے ماورا بینکاری

ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ، عمران ایچ شیخ نے فرانس میں تعینات پاکستان کے سفیر سے ملاقات کی ، جس میں اسلامی بینکاری کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اخلاقی ، سود (ربا) سے پاک مالی سولیوشنز کی بڑھتی ہوئی طلب پر تبادلۂ خیال کیا گیا.

گفتگو میں اس امر پر توجہ دی گئی کہ اسلامی بینکاری کس طرح مسلم مارکیٹس کے علاوہ عالمی سطح پر ، بالخصوص مغربی معیشتوں میں ، پذیرائی حاصل کر رہی ہے جہاں اخلاقی اور اقدار پر مبنی مالی نظام میں دلچسپی مسلسل بڑھ رہی ہے. اس موقع پر پاکستان میں اسلامی بینکاری کی ترقی اور بین الاقوامی سطح پر اس کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے حوالے سے بینک اسلامی کے کردار کو بھی اجاگر کیا گیا.

سفیر صاحبہ نے سود سے پاک بینکاری کو ترقی دینے میں بینک اسلامی کی کاوشوں کو سراہا اور عالمی پلیٹ فارمز پر ان اصولوں کو فروغ دینے کی اہمیت کو تسلیم کیا.

یہ ملاقات پاکستان کے اسلامی بینکاری کے سفر کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے ، اور سرحدوں سے ماورا ہوکر اخلاقی مالیات کے مکالمے کو مستحکم بنانے کے بینک اسلامی کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے.

بینک اسلامی نے ریاض میں اسٹریٹیجک مکالمے کے ذریعے

سعودی-پاکستان تعلقات کو تقویت دی

بینک اسلامی نے ریاض میں پاکستان کے سفیر کے اعزاز میں استقبالیہ عشائیے کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں سعودی سول سوسائٹی کے معزز اراکین اور پاکستانی تارکینِ وطن نے شرکت کی جس سے ان کے مابین پُر معنی گفتگو اور روابط کو فروغ ملا۔

اس تقریب کے موقع پر سفیر صاحب نے پاکستان اور سعودی عرب کے دیرینہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا اور مشترکہ اقدار ، باہمی اعتماد ، اور مضبوط اسٹریٹجک ہم آہنگی کو اجاگر کیا جو دونوں ممالک کی شراکت داری کو استوار رکھتی ہے۔ انہوں نے عوامی سطح پر روابط مضبوط کرنے اور پاکستان کی وقار کے ساتھ نمائندگی کرنے پر پاکستانی کمیونٹی کے کردار کو بھی سراہا۔

اس موقع پر عمران ایچ شیخ نے شرکا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا :

"سلطنت کا وژن 2030ء خادمِ حرمین شریفین ، شاہ سلمان بن عبدالعزیز ال سعود ، اور ان کے شاہی ولی عہد و وزیرِ اعظم ، شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز ال سعود کی دور اندیش قیادت کی عکاسی کرتا ہے ، اور دیگر ممالک کے لیے ایک معیار قائم کرتا ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "اسلامی بینکاری کے دنیا بھر میں فروغ اور عالمی برادریوں کو بامعنی ، شریعت سے ہم آہنگ قدر فراہم کرنے کے لیے بینک اسلامی پُرعزم ہے۔"

نشست کے اختتام پر شرکا نے سعودی عرب اور پاکستان کے مابین تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور اشتراک و تعاون کے نئے اور عمیق مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

اس عشائیے نے مکالمے کے ذریعے فاصلے سمیٹنے اور پاکستان کی ترقی میں سرحدوں سے ماورا معاونت فراہم کرنے والی کمیونٹیز کے ساتھ منسلک رہنے کے بینک اسلامی کے عزم کی عکاسی کی۔

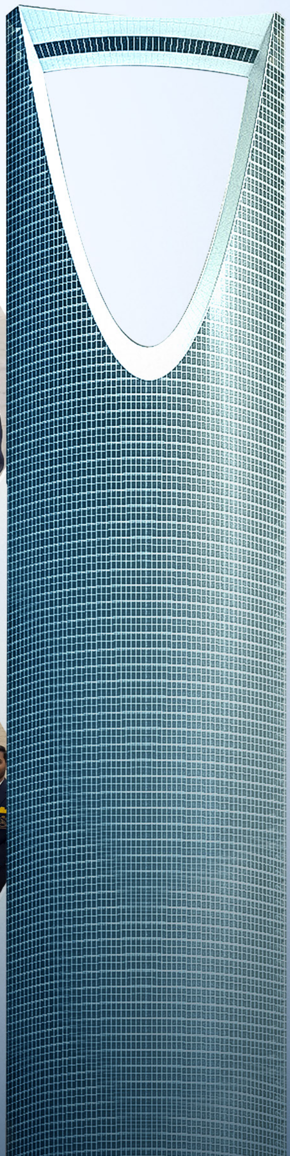

روایتی بینکاری
سے
اسلامی بینکاری

ذوالفقار لہری
گروپ ہیڈ
کنزیومر اینڈ چینل سیلز

میں نے اپنے کیریئر کا آغاز روایتی بینکاری سے کیا تھا. جس نے مجھے اسٹرکچر ، وسعت ، نظم و ضبط ، اور طریقۂ کار کے لیے گہرے احترام کے حوالے سے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی. میں نے سیکھا کہ بڑے ادارے کس طرح سوچتے ہیں ، فیصلے کس توازن اور غوروفکر کے ساتھ کیے جاتے ہیں ، اور ذمہ داری کس طرح پیچیدہ نظاموں میں ایک سطح سے دوسری سطح تک منتقل ہوتی ہے. وہ اسباق آج بھی میرے کام کرنے کے انداز کو تشکیل دیتے ہیں.

اسی لیے جب لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں اسلامی بینکاری کی طرف کیوں منتقل ہوا ، تو میرا جواب سادہ ہوتا ہے. یہ کسی چیز کو پیچھے چھوڑنے کا فیصلہ نہیں تھا ، بلکہ ایک ایسی قدر کو شامل کرنے کا انتخاب تھا جو مجھے درست محسوس ہوئی.

ایک چھوٹا سا لمحہ ، جو میرے ذہن پر نقش ہو گیا

کچھ سال قبل ، میں قیادت کی ایک بحث میں موجود تھا جہاں ایک نئی پروڈکٹ کا جائزہ لیا جا رہا تھا. مضبوط ٹیم ، ذہین افراد ، اور مکمل تیاری کے ساتھ پیش کردہ سلائیڈز .

اختتام پر میں نے ایک سادہ سا سوال کیا :

اگر آپ کو اس پروڈکٹ کے بارے میں اپنے والدین کو سمجھانا ہو ، وہ بھی بینکاری اصطلاحات کے بغیر ، تو آپ اسے کیسے سمجھائیں گے ؟"

ایک لمحے کو سکوت چھا گیا.پھر ہلکی سی ہنسی.اور پھر مکمل سکوت.

اس خاموشی نے مجھے اس سے کہیں زیادہ سکھا دیا جو میں اس پروپوزل سے سیکھ سکتا تھا.

عقیدے کے علاوہ کس شے نے مجھے اس طرف مائل کیا

اسلامی بینکاری کی طرف میرا رجحان کسی نظریاتی بحث کا نتیجہ نہیں تھا. بلکہ یہ نظم و ضبط اور نیت کی کشش تھی.اسلامی بینکاری آپ کو غوروفکر پر ابھارتی ہے. آپ کے لیے لین دین کی بنیاد کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے. ملکیت ،

خطرے اور ذمہ داری کو واضح طور پر سمجھنا ہوتا ہے۔ آپ حقیقی معاشی سرگرمی سے قریب رہتے ہیں ، خواہ وہ کوئی گھر کی خریداری ہو ، کوئی کاروبار ، یا تجارت کا کوئی سلسلہ (cycle)۔

یہ سوچ کے انداز کو بالکل تبدیل کر دیتا ہے۔ گفتگو زیادہ مربوط ہو جاتی ہے ، داخلی مباحث زیادہ سنجیدہ اور بامعنی ہو جاتے ہیں ، اور پروڈکٹ کے ڈیزائن کا معیار خاموشی سے مگر نمایاں طور پر بلند ہو جاتا ہے۔

میں اس بات کو بھی ستائش کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ اسلامی بینکاری اخلاقیات کو عمل سے الگ نہیں کرتی۔ یہاں صرف یہ سوال نہیں ہوتا کہ کوئی شے مالی طور پر کارآمد ہے یا نہیں ، بلکہ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کیا وہ قابلِ فہم ، شفاف ، اور پائیدار بھی ہے۔ ایک رہنما کے طور پر ، یہ پہلو میرے لیے غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔

صارف کے ساتھ تجربے کا ایک لمحہ ، جس نے اس یقین کو مضبوط کیا

ایک مرتبہ میں کسی صارف کے ساتھ بیٹھا تھا جو فنانسنگ کے مختلف آپشنز کا موازنہ کر رہا تھا۔ جب ہم نے ساخت پر تفصیل سے بات کی ، تو اس نے نہایت سادہ بات کہی :

"مجھے یہ اس لیے پسند ہے کیونکہ میں سمجھ سکتا ہوں کہ بینک کیا کر رہا ہے اور میری ذمہ داری کیا ہے۔"

نہ کوئی طویل وضاحت ، نہ کوئی قائل کرنے کی کوشش—بس فہم۔

اسی لمحے نے جیسے مجھے ایک خیال سے روشناس کیا...

اعتماد چالاک پیغام رسانی سے جنم نہیں لیتا ، اعتماد اس وقت پیدا ہوتا ہے جب باتیں بامعنی ہوں اور سمجھ میں آئیں۔

ایک عملی فرق جو میں نے محسوس کیا

ایک بات جو میں نے ابتدا ہی میں محسوس کرلی وہ یہ تھی کہ کمرے میں کیسے بات چیت کا انداز بدل جاتا ہے۔ روایتی بینکاری میں بات اکثر قیمت سے شروع ہوتی ہے ، جبکہ اسلامی بینکاری میں بات چیت کا آغاز زیادہ تر اسٹرکچر سے ہوتا ہے۔ اثاثہ کیا ہے۔ لین دین کی نوعیت کیا ہے۔ اور قدر (Value) کس طرح منتقل ہوتی ہے۔

یہ تبدیلی برتاؤ کو بھی بدل دیتی ہے۔ یہ شارٹ کٹس کو کم کرتی ہے ، اور ایسی ثقافت کو جنم دیتی ہے جہاں "کیا یہ معقول ہے ؟" کا سوال اتنا ہی اہم ہوتا ہے جتنا کہ "کیا یہ کارگر ہوگا ؟"

ایک چھوٹا سا اعتراف بھی کرنا چاہوں گا : اسلامی بینکاری نے مجھے میٹنگز میں تھوڑا ناپسندیدہ بنا دیا ہے۔ اگر کسی پروڈکٹ کو قابلِ قبول ثابت کرنے کے لیے پانچ وضاحتی نوٹس درکار ہوں ، تو میں عموماً یہ سوال اٹھاتا ہوں کہ کیا وضاحت کے بجائے خود پروڈکٹ کو ٹھیک کرنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ اس رویے کی وجہ سے میں ہر ایک کے لیے پسندیدہ نہیں سمجھا جاتا۔ تاہم اس کی وجہ سے نتائج ضرور بہتر ہوگئے ہیں۔

آج میں خود کو کس مقام پر دیکھتا ہوں

اسلامی بینکاری کی جانب اس منتقلی نے میرے کام کو آسان نہیں بنایا۔ اگر کچھ تبدیل ہوا ہے تو وہ یہ کہ اس نے میرے لیے کام کو مزید مشقت طلب بنا دیا ہے۔ تاہم یہ میرے لیے زیادہ اطمینان بخش بھی ہے۔ روایتی بینکاری نے مجھے جو کچھ سکھایا ، میں آج بھی اس کی قدر کرتا ہوں۔ اس نے میری قوت فیصلہ اور معیارات کو تشکیل دیا۔ اسلامی بینکاری نے اس میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا—وہ جہت جو ہم سے مطالبہ کرتی ہے کہ ہم جو کچھ تخلیق کریں ، اس میں شفافیت ، باریک بینی اور دیانتداری شامل ہو۔

میرے لیے اس توازن کی اہمیت ہے۔ اور اسی لیے یہ تبدیلی مجھے فطری محسوس ہوئی۔

رجب کی تجدید (ری سیٹ)
روپے پیسے کی سادہ تطہیر

مستنیر حسین وسیم
شریعہ کمپلائنس

رجب اُن چار حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے جن کا ذکر قرآنِ کریم میں کیا گیا ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جو ہمیں تھوڑا ٹھہرنے ، غور و فکر کرنے ، اور ہمارے افعال و معاملاتِ زندگی میں مزید محتاط ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

بہت سے لوگ رجب کو "اللہ کا مہینہ" کہتے ہیں ، تاہم یہ جاننا اہم ہے کہ ان الفاظ پر مشتمل یہ مشہور روایت معتبر نہیں ہے۔ بہرحال ، رجب یقیناً ایک حرمت والا مہینہ ہے اور ذاتی تجدید و اصلاح کے لیے نہایت بامعنی وقت ہے۔

یہ تجدید صرف روحانی نہیں ہوتی۔ یہ مالی بھی ہو سکتی ہے ، کیونکہ مالی فیصلے دل ، گھر اور اُس سکون کو متاثر کرتے ہیں جو ہماری عبادات میں بھی ہمارے ہمراہ ہوتا ہے۔ اسے اپنے والٹ اور اپنی نیتوں کے لیے ماہِ رجب کے دوران ایک سادہ تطہیر سمجھ لیں۔

یہی وہ مقام ہے جہاں بینکاری ایک ذاتی معاملہ بن جاتی ہے۔ ایک معاہدہ ، ادائیگی کا منصوبہ ، قرض سے ملتا جلتا کوئی انتظام ، یا حتیٰ کہ معمولی سا ادھار بھی یا تو ذہنی دباؤ کم کر سکتا ہے یا اسے بڑھا سکتا ہے۔ رجب ایسی راہ کے انتخاب کا مہینہ ہے جو آپ کی زندگی میں شفافیت لاتی ہے۔

رجب ری سیٹ کا تصور

کامیابی و ترقی کی دعا کرنے سے پہلے ، ہم ان چیزوں کو درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو پہلے ہی ہمارے اختیار میں ہیں۔ مزید منصوبہ بندی سے قبل ، ہم اپنے معمولاتِ زندگی کا جائزہ لیتے ہیں اور ان کی اصلاح کرتے ہیں۔ رجب تین پہلوؤں کو جانچنے کا ایک بہترین وقت ہے :

1. میں کس شے کا مقروض ہوں
2. میں کن ذمہ داریوں کا پابند ہوں
3. میں کن مدّات میں بغیر سوچے سمجھے خرچ کر رہا/رہی ہوں

رجب کے مالی ری سیٹ میں 5 کرنے والے کام

1. اپنے روپے کے لیے ایک واضح ارادہ بنائیں
2. پہلے چھوٹے قرضے ادا کرنے کی کوشش کریں
3. اپنی جاری مالی ذمہ داریوں کا جائزہ لیں
4. ہنگامی حالات کے لیے کچھ پیسے ایک طرف اٹھا کر رکھ دیں
5. جب مالی معاونت درکار ہو تو ربا سے پاک (Riba-free) متبادل اختیار کریں

اپنے ری سیٹ کو درست رکھنے کے لیے 5 کام جو ہرگز نہ کریں

1. بغیر کسی حقیقی وجہ کے ادائیگیوں میں تاخیر
2. طرزِ زندگی (Lifestyle) کے لیے قرض لینا
3. کسی ایسے معاہدے پر دستخط کرنا جسے آپ پوری طرح نہ سمجھتے ہوں
4. اخراجات میں ہونے والے چھوٹے موٹے اضافے کو نظرانداز کرنا
5. مال و دولت اور ایمان کو الگ خانوں میں رکھنا

سادہ حاصلِ کلام

رجب ہمارے لیے لازمی امور کی طرف پلٹنے کی یاد دہانی ہے : ایک پاکیزہ دل ، ایک منظم معمول ، اور پاکیزہ تر مالی عادات. جب ہم اپنے مالی فیصلوں کی خلوص کے ساتھ تجدید کرتے ہیں تو یہ ہماری عبادت کو سہارا دیتی ہے ، ہمارے تعلقات کو بہتر بناتی ہے ، اور ہماری روزمرہ زندگی میں زیادہ سکون اور اطمینان لے آتی ہے.

ذاتی مالیات کی ٹپ آف دی منتھ

ایک حلال عادت جو واقعی زندگی کو آسان بنا دیتی ہے

اس ماہ ہم نے اپنے ساتھیوں سے ایک سادہ سوال پوچھا :
"ایک حلال مالی عادت بتائیں جو آپ کی زندگی پر اثرانداز ہوئی ہو۔ "
یہاں کچھ جوابات ہیں جو حقیقی ، عملی اور آسان محسوس ہوئے۔

01 میں سب سے پہلے خود کو ادائیگی کرتی ہوں۔

کسی بھی چیز پر خرچ کرنے سے پہلے میں کچھ رقم بطور بچت ایک طرف رکھ دیتی ہوں۔ چاہے یہ رقم بہت کم ہی کیوں نہ ہو ، یہ مجھے مستقل مزاجی برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

فاطمہ رشید | جی آر سی اینالسٹ

02 میں قسطوں پر خریداری سے گریز کرتی ہوں جب تک کہ یہ ناگزیر نہ ہو جائے۔

اگر میں اسے بآسانی افورڈ نہیں کر سکتی ، تو میں انتظار کرتی ہوں۔ یہ مجھے ذہنی دباؤ سے بچاتا ہے اور ماہانہ بجٹ کو منظم رکھتا ہے۔

بسمہ ناز | سینئر آفیسر ویلتھ مینجمنٹ – پروڈکٹس ڈپارٹمنٹ

03 میں ہفتہ وار خرچ کی ایک سادہ حد مقرر کرلیتی ہوں۔

میں کھانے ، فیول ، اور چھوٹی موٹی خریداریوں کے لیے ہر ہفتے ایک رقم طے کرلیتی ہوں۔ جب ہفتہ ختم ہوتا ہے ، تو اس بجٹ سے مزید خرچ نہیں کرتی۔

اقرا اکرم | جی ٹی او – پروڈکٹس

04 میں ہنگامی ضروریات کے لیے ہر صورت کچھ رقم مختص کر کے رکھتی ہوں۔

میں ہر ماہ غیر متوقع ضروریات کے لیے کچھ رقم الگ رکھتی ہوں۔ اس نے مجھے کئی بار قرض لینے سے بچایا ہے۔

سیدہ ثانیہ زہرہ موسوی | جی ٹی او – پروڈکٹس

05 میں اپنے قرضوں کو لکھ لیتی ہوں اور انہیں ترتیب وار ادا کرتی ہوں۔

میں ہر چیز کی فہرست بناتی ہوں ، حتیٰ کہ چھوٹے چھوٹے قرضوں کی بھی ، اور پھر انہیں ایک ایک کر کے ادا کرنا شروع کردیتی ہوں۔ اس سے حقیقی ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔

کائنات زہرہ | آفیسر ویلتھ مینجمنٹ – پروڈکٹس ڈیپارٹمنٹ

06 میں خریداری سے پہلے ایک منٹ کے لیے غور کرتا ہوں۔

میں خود سے پوچھتا ہوں ، کیا مجھے واقعی اس چیز کی ضرورت ہے یا یہ محض لمحاتی خواہش ہے ؟ یہی ایک سوال میرے فوری اور بلاوجہ خرچ کو بہت کم کر دیتا ہے۔

عاقب زبیری | ڈیجیٹل لیڈ

07 میں باقاعدگی سے خیرات دیتی ہوں ، چاہے وہ بہت کم ہی کیوں نہ ہو۔

میں ہر ماہ بطور صدقہ تھوڑی سی رقم الگ رکھتی ہوں۔ یہ میرے دل کو نرم رکھتا ہے اور میرے اخراجات کو زیادہ ذمہ دار بناتا ہے۔

فاطمہ شہزاد | جی ٹی او – پروڈکٹس

08 میں اپنی بینکاری کو شفاف اور منظم رکھتا ہوں۔

میں نے غیر ضروری سبسکرپشنز اور خودکار کٹوتیوں کو بند کر دیا ہے۔ ساتھ ہی ، میں ہر ہفتے اپنے اکاؤنٹ کا جائزہ لیتا ہوں تاکہ خبردار رہ سکوں۔

امجد علی میمن | پروڈکٹ منیجر ، ڈیجیٹل بینکنگ گروپ

ایک جملے کا چیلنج

کسی بچے کو اسلامی بینکاری کے بارے میں ایک جملے میں سمجھائیں

اس ماہ کا چیلنج سادہ اور دلچسپ ہے :
ہم نے اپنے ملازمین سے پوچھا :

اسلامی بینکاری کو ایک جملے میں ایسے بیان کریں
جیسے آپ کسی بچے کو سمجھا رہے ہوں.

اسلامی بینکاری کا مطلب ہے ہم دیانت داری کے ساتھ پیسے کماتے اور خرچ کرتے ہیں ، بغیر کسی سود کے.

محمود
سینئر آفیسر ،
گورننس اینڈ کنٹرول

یہ وہ بینکاری ہے جس میں اللہ کے احکامات پر عمل کیا جاتا ہے ، تاکہ پیسہ پاک اور ایمان دارانہ رہے.

انیتا
منیجر ،
سسٹمز اینڈ پروسیجرز ،
گورننس اینڈ کنٹرول

ہم لوگوں کی مدد کرتے ہیں تا کہ وہ شرعی طور پر جائز مصنوعات میں سے اپنی ضرورت کی اشیا بغیر سود ادا کیے خرید سکیں.

ارتضیٰ
اسسٹنٹ منیجر ،
گورننس اینڈ کنٹرول

یہ وہ بینکاری ہے جس میں ہم حلال طریقے سے منافع دیتے ہیں اور سود سے بچتے ہیں.

آفرین
اسسٹنٹ منیجر
گورننس اینڈ کنٹرول

اسلامی بینکاری کا مطلب ہے کہ پیسے کے ساتھ ایسا کاروبار کرنا جو ہر ایک کے لیے منصفانہ ہو.

دانیال
سینئر آفیسر
گورننس اینڈ کنٹرول

اسلامی بینکاری کا مطلب ہے کہ پیسے کو حلال اور منصفانہ طریقے سے استعمال کرنا.

جاوید شاہ
آفیسر ،گورننس اینڈ کنٹرول

اسلامی بینکاری کا مطلب ہے کہ کمایا ہوا پیسہ انصاف اور محنت کا ہو اور سود پر مبنی نہ ہو.

فرزانہ نصار
اسسٹنٹ منیجر
گورننس اینڈ کنٹرول

یہ وہ بینکاری ہے جو مالی معاملات کو پاک ، سادہ اور حلال رکھتی ہے.

خالد علی
برانچ منیجر
لائسنسنگ اینڈ پاور آف اٹارنی
گورننس اینڈ کنٹرول

اسلامی بینکاری سود پر مبنی بینکاری کا حلال متبادل ہے.

فیصل منصور خان
ہیڈ ، گورننس اینڈ کنٹرول

نیا سال

ایک چھوٹا سا چیلنج

ایک چھوٹا سا ارادہ +
ایک چیز جو میں سیکھنا چاہتا/چاہتی ہوں

نئے سال کے اہداف سننے میں اچھے لگتے ہیں ... اس وقت تک جب کسی پہلے مصروف ہفتے سے واسطہ نہ پڑ جائے. لہٰذا اس بار ، ہم اسے سادہ اور حقیقت پسندانہ رکھ رہے ہیں.

ہم نے بینک اسلامی کے خاندان سے درج ذیل سوال پوچھے :

2026ء کے لیے ایک حقیقت پسندانہ مقصد

ایک چیز جو وہ واقعی اس سال سیکھنا چاہتے/چاہتی ہیں

یہ کچھ جوابات ہیں جنھیں پڑھ کر کبھی ہم مسکرائے ، تو کبھی سوچنے پر مجبور ہوئے اور کبھی لگا یہ تو ہمارے اپنے بارے میں ہیں.

ارادہ : میں چھوٹے موٹے کاموں کو ٹالنا بند کروں گا اور انہیں بروقت مکمل کروں گا .

سیکھ : اپنا ماہانہ بجٹ مناسب طریقے سے کیسے منظم کیا جائے.

محمد وہاج قریشی
ریلشن شپ آفیسر | ایمپلائی بینکنگ اینڈ کیش مینجمنٹ

ارادہ : میں وقت پر آنا شروع کروں گا ، حتیٰ کہ پیر کے دن بھی.

سیکھ : روزمرہ کام کے لیے ایکسل کا بہتر استعمال کیسے کیا جائے.

شیخ نعمان
منیجر - پروڈکٹس اور شریعہ اسٹرکچرنگ

ارادہ : میں اپنے لنچ کے وقفے کو درست طریقے سے استعمال کروں گا ، اور ای میلز چیک نہیں کروں گا

سیکھ : اسلامی بینکاری حقیقی زندگی میں کیسے کام کرتی ہے ، سادہ الفاظ میں جاننا.

عبدالوہاب
ریلشن شپ آفیسر | ایمپلائی بینکنگ اینڈ کیش مینجمنٹ

ارادہ : جب مجھے کوئی بات سمجھ نہ آئے تو میں خاموش رہنے کے بجائے سوال کروں گا.

سیکھ : میٹنگز میں خوداعتماد انداز میں بات کیسے کی جائے.

عتیق الرحمان
ایگریکلچر آفیسر (ARO)

ارادہ : میں میسیجز کا بروقت جواب دوں گا ، ”10 منٹ بعد“ نہیں.

سیکھ : مختصر اور بامعنی ای میلز لکھنا.

عبدالرحمن جاوید
سینئر آفیسر ، فنانس- سی ایف ایم یو

ارادہ : میں روزانہ مزید متحرک رہوں گا ، چاہے وہ مختصر واک ہی کیوں نہ ہو.

سیکھ : بڑے اہداف کے لیے اپنی مالی منصوبہ بندی کیسے کی جائے.

احمد طلحہ
پروڈکٹ مینیجر ، اوپن بینکنگ

ارادہ : میں بہت زیادہ ذمہ داریاں لینے سے باز رہوں گا اور نرمی سے ”نہیں“ کہنا شروع کروں گا.

سیکھ : بوکھلاہٹ کا شکار ہوئے بغیر وقت کو کیسے منظم کیا جائے.

عبدالخالق عباسی
ایریا آپریشنز اینڈ کمپلائنس آفیسر

ارادہ : میں اپنی ڈیسک اور فائلیں منظم رکھوں گا .

سیکھ : اسلامی بینکاری حقیقی زندگی میں کیسے کام کرتی ہے ، سادہ الفاظ میں جاننا.

ادیب اللہ
اسسٹنٹ منیجر | سی اے ڈی-کارپوریٹ

ارادہ : میں سونے سے پہلے سکرولنگ (موبائل پر وقت گزارنا) بند کروں گی.

سیکھ : میں اپنی توجہ کیسے بہتر کرسکتی ہوں.

آفریں کاشف
اسسٹنٹ مینیجر ، آف سائیٹ مانیٹرنگ
گورننس اینڈ کنٹرول | آپریشنز ڈیویژن

ارادہ : میں اپنا دن واضح to do list کے ساتھ شروع کروں گا.

سیکھ : دباؤ کے حالات میں کیسے پرسکون رہا جائے.

عبدالرحمن جاوید
سینئر آفیسر – فنانس - سی ایف ایم یو

490 سے زیادہ برانچیں ،
صرف ایک کلک کے فاصلے پر

اپنی قریب ترین بینک اسلامی برانچ تلاش کرنا اب اور بھی آسان ہو گیا ہے۔

ہم نے 490 سے زائد بینک اسلامی کی برانچوں کو کامیابی کے ساتھ گوگل میپس پر اپ ڈیٹ کر دیا ہے ، جس سے صارفین کے لیے برانچز تلاش کرنا ، برانچ وزٹ کی منصوبہ بندی کرنا اور بغیر پریشانی کے ہم تک پہنچنا آسان ہو گیا ہے۔

یہ اقدام روزمرہ بینکاری کے تجربات کو بہتر بنانے کی ہماری مسلسل کوشش کا حصہ ہے ، تاکہ چھوٹی مگر اہم رکاوٹیں دور ہو سکیں۔ درست مقامات کا مطلب ہے کم سے کم غلط موڑ ، کم پریشانی ، اور خدمات تک تیز تر رسائی۔

اگلا قدم کیا ہے ؟

ہماری توجہ اب باقی تمام برانچوں کو اپ ڈیٹ کرنے اور پورے ملک میں 100 فیصد درستگی حاصل کرنے پر مرکوز ہے ، تاکہ ہمارے صارفین جہاں بھی ہوں ، ان کے لیے بینک اسلامی کو تلاش کرنا ہمیشہ آسان ہو۔ کیونکہ بعض اوقات ترقی کا مطلب مبادیات کو درست کرنا اور ہر ایک کے لیے زندگی کو تھوڑا آسان بنانا ہوتا ہے۔

سربراہان سے بات چیت

بینک اسلامی کی آوازیں

کبیر قریشی
گروپ ہیڈ
ڈسٹری بیوشن اینڈ بزنس بینکنگ

سید صہیب کاظمی
ہیڈ آف مارکیٹنگ

شاہان متیع
ہیڈ ، لائبلٹی سیلز فورس

1. کام یا قیادت کے بارے میں آپ کا کوئی ایسا نظریہ جس میں گذشتہ چند برسوں کے دوران آپ نے تبدیلی کی ہو ؟
2. روزمرہ کی وہ کون سی چھوٹی سی عادت یا سنت ہے جو آپ کو کام کے دوران پرسکون رکھتی ہے ؟
3. بینک میں حال ہی میں ایسا کون سا لمحہ آیا جب آپ نے سوچا ہو کہ"ہاں ... یہی وجہ ہے کہ میں یہ کام کرتا / کرتی ہوں ؟ "

1. ایک عرصے تک میں سمجھتا تھا کہ ایک اچھے لیڈر کے پاس ہر سوال کا جواب ہونا چاہیے. لیکن اتنے سال کے تجربے نے مجھے یہ سکھایا کہ قیادت کی اصل طاقت یہ نہیں کہ فوری ردِ عمل دیا جائے بلکہ سننے میں ہے. جب آپ اپنی ٹیم کو بولنے ، تجاویز دینے ، اور یہاں تک کہ آپ کو چیلنج کرنے تک کی اجازت دیتے ہیں ، تب حقیقی ترقی وجود میں آتی ہے. آج میں اپنی ٹیم کی مدد کرنے پر زیادہ توجہ دیتا ، ہدایات دینے پر نہیں.
2. ہر صبح ، دن کے آغاز سے پہلے ، میں پانچ منٹ خاموشی کے ساتھ غور و فکر کرتا ہوں—کوئی ای میلز ، کوئی میٹنگز نہیں ، صرف ایک لمحہ سکون کا ، تاکہ میں خود کو یاد دلا سکوں کہ میں یہاں کیوں ہوں اور کس کی خدمت کر رہا ہوں. یہ قیمتی وقفہ مجھے مقصد پر مرکوز ، صابر ، اور حاضر دماغ رہنے میں مدد دیتا ہے ، چاہے دن کتنا ہی مصروف کیوں نہ ہو جائے.
3. حال ہی میں ، ایک صارف سے ملاقات ہوئی جس نے بتایا کہ ہماری ٹیم نے کس طرح اس کی مالیات کو ربا سے پاک طریقے سے ازسر نو ترتیب دینے میں مدد کی ، جس سے اسے واقعی سکون ملا. اس کی آواز میں موجود راحت اور شکرگزاری نے مجھے یاد دلایا کہ ہمارا کام صرف بینکاری نہیں ہے ، بلکہ حقیقی اثر ڈالنا ہے. ایسے لمحات مجھے ہر روز بینک اسلامی میں کیے جانے والے اپنے کام پر فخر کا احساس دلاتے ہیں.

کبیر قریشی

گروپ ہیڈ
ڈسٹری بیوشن اینڈ بزنس بینکنگ

1. میں پہلے یہ سمجھتا تھا کہ ایک اچھا لیڈر وہ ہوتا ہے جس کے پاس ہر سوال کا جواب فوراً موجود ہو. اب مجھے یہ احساس ہوا ہے کہ اصل بات درست سوالات پوچھنے اور اپنے اردگرد کے لوگوں کو توجہ سے سننے میں ہے. بعض اوقات بہترین خیالات بالکل غیر متوقع جگہوں پر سامنے آتے ہیں ، اور جب آپ ایسا ماحول بناتے ہیں جہاں ہر فرد اپنی بات کو اہم محسوس کرے ، تو حیران کن نتائج ہوتے ہیں. میں نے تو یہ سیکھا ہے کہ قیادت کوئی اکیلا کردار نہیں بلکہ ایک اجتماعی عمل ہے.
2. ای میلز اور میٹنگز میں مصروف ہونے سے پہلے ، میں چند لمحے اپنی نیت—دن کے لیے اپنا مقصد طے کرنے میں صرف کرتا ہوں. یہ ایک خاموش وقفہ ہوتا ہے جو مجھے یاد دلاتا ہے کہ یہاں ہمارا کام محض کاروبار نہیں ، بلکہ خدمت اور مثبت اثر پیدا کرنا ہے. یہی مختصر سا وقفہ (اور ہاں ، ایک کپ اسٹرونگ کافی بھی !) مصروف دن میں مجھے متوازن اور مرکوز رکھتا ہے.
3. ایک میٹنگ کے دوران کسی نے کہا ، "ہم صرف مصنوعات پیش نہیں کر رہے ، ہم ذہنی سکون فراہم کر رہے ہیں." یہ جملہ مجھ پر گہرا اثر چھوڑ گیا. ہماری ہر مہم اور ہر منصوبہ کسی بڑے مقصد کا حصہ ہے : لوگوں کو سود سے بچانا اور انہیں ایسا راستہ اختیار کرنے میں مدد دینا جو ان کے ایمان اور اقدار سے ہم آہنگ ہو. جب میں اپنی ٹیموں کے جذبے کو دیکھتا ہوں کہ وہ ہمارے مشن "Saving humanity from Riba" پر کس قدر یقین رکھتی ہیں ، تو مجھے یاد آتا ہے کہ میں نے بینک اسلامی کا انتخاب کیوں کیا تھا. یہ ضمیر کے ساتھ کی جانے والی فنانس ہے—اور یہی چیز اسے واقعی خاص بناتی ہے.

سید صہیب کاظمی

ہیڈ آف مارکیٹنگ

شاہان متیع
ہیڈ ، لائبلٹی سیلز فورس

1. پہلے میں یہ سمجھتا تھا کہ ایک اچھا لیڈر وہ ہوتا ہے جو ہر چیز کے لیے واضح نقطۂ نظر رکھتا ہو اور جو ٹیم کو مسلسل آگے بڑھاتا رہے. لیکن وقت کے ساتھ مجھے یہ احساس ہوا کہ قیادت دراصل لوگوں کو ترقی کے مواقع دینے کا نام ہے. جب آپ اپنی ٹیم پر اعتماد کرتے ہیں ، انہیں فیصلوں میں شامل کرتے ہیں ، اور ذمہ داری سنبھالنے کی آزادی دیتے ہیں ، تو نتائج کہیں بہتر ہوتے ہیں. اسی لیے اب میری توجہ ہدایات دینے سے زیادہ سہولت فراہم کرنے پر مرکوز رہتی ہے.
2. ہر صبح میں چند منٹ مطالعہ کرتا اور ایک مختصر پوڈکاسٹ سنتا ہوں. یہ سادہ سی عادت دن کا آغاز توجہ اور توازن کے ساتھ کرنے میں مدد دیتی ہے ، نئی سوچ اور زاویے فراہم کرتی ہے ، اور مجھے یہ یاد دلاتی ہے کہ سیکھنے اور ترقی کا عمل ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں سطحوں پر جاری رہنا چاہیے.
3. حال ہی میں ایک ریویو ڈسکشن کے دوران میں نے ٹیم کے ایک رکن کو اعتماد کے ساتھ ایک پیچیدہ منصوبہ پیش کرتے دیکھا—ایسا منصوبہ جس میں وہ کبھی مشکل محسوس کرتا تھا. اس کی پیش رفت دیکھ کر اور یہ جان کر کہ ہماری رہنمائی ، اعتماد اور فراہم کردہ مواقع نے اس ترقی میں کردار ادا کیا ہے ، میں نے دل میں سوچا : ”یہی وجہ ہے کہ قیادت اہم ہے.“ لوگوں کو آگے بڑھتے ، کامیاب ہوتے اور اپنی صلاحیتوں کو حقیقت بنتے دیکھنا میرے فرائضِ منصبی کا سب سے اطمینان بخش پہلو ہے.